بزم اَطفال

پانچ چیزیں

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«أعْطِيْتُ خَمْسًا لَمْ يُعْطَهُنَّ أحَدٌ قَبْلِیْ»

''مجھے پانچ چیزیں ایسی عطا کی گئی ہیں جو اس سے پہلے کسی نبی کو عطا نہیں ہوئیں:

① «نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ مَسِيْرَةَ شَهْرٍ»

''ایک ماہ کی مسافت سے دشمن پر رعب و دبدبے کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے۔''

② «وَجُعِلَتْ لِیَ الاَرْضُ مَسْجِدًا وَّطَهُوْرًا، فَأيُّمَا رَجُلٍ مِنْ أمَّتِیْ أدْرَكَتْهُ الصَّلاۃُ فَلْيُصَلِّ»

''زمین میرے لئے مسجد اور پاک کرنے والی بنائی گئی ہے، لہٰذا میری اُمت کے کسی بھی شخص کو نماز کا وقت آ لے تو وہ نماز پڑھ لے۔''

③«وَأُحِلَّتْ لِیَ الْغَنَائِمُ، وَلَمْ تَحِلُّ لِاَحَدٍ قَبْلِیْ»

''میرے لئے مالِ غنیمت کو حلال کر دیا گیا ہے، جبکہ مجھ سے پہلے کسی کے لئے حلال نہ تھا۔''

④«وَأعْطِيْتُ الشَّفَاعَةَ»

''مجھے شفاعت عطا کی گئی ہے۔''

⑤ «وَكَانَ النَّبِیُّ يُبْعَثُ إلٰی قَوْمِهٖ خَاصَّةً وَبُعِثْتُ إلٰی النَّاسِ عَامَّةً»

''پچھلے نبی خاص اپنی قوم کی طرف مبعوث ہوئے تھے، جبکہ مجھے تمام کائنات کے لئے رسول بنایا گیا ہے۔'' [صحيح البخاري: ۳۳۵، صحيح مسلم: ۵۲۱]

[طیب الرحمٰن، کلاس: اولی ثانوی]

❁......❁......❁

دو قطرے ...... دو نشان

رحمۃ للعالمین ﷺ نے فرمایا:

''اللہ تعالیٰ کو دو قطرے پسند ہیں: ایک وہ آنسو کا قطرہ جو رات کی تنہائی میں اللہ تعالیٰ کے خوف سے آنکھ سے بہہ نکلے اور دوسرا خون کا وہ قطرہ جو اللہ کی راہ میں جہاد کرتے وقت زمین پر گرے۔''

آپ ﷺ نے فرمایا:

''اللہ تعالیٰ کو دو نشان بہت پسند ہیں: ایک وہ نشان جو اللہ کی راہ میں سفر کرنے والے انسان کے کپڑوں پر دھول وغیرہ کی شکل میں پڑ جائے اور دوسرا وہ نشان جو اللہ کی عبادت کرتے کرتے پیشانی، گھٹنوں یا پاؤں پر پڑ جائیں۔''

میری کہانی اپنی زبانی

میرا نام عبدالمجید ساجد بن محمد یاسین بن محمد رمضان ہے۔ میرا گاؤں گہلن ہٹھاڑ، ضلع قصور، تحصیل چونیاں ہے۔ میرے والدین محنت ومزدوری کرتے ہیں۔ یہاں مدرسہ میں آنے سے قبل جب میں بکریاں چرایا کرتا تھا، تو میرے دوست جو سکول میں پڑھتے تھے وہ مجھے مذاق کرتے تھے کہ تو پڑھنے کے بجائے بکریاں چراتا ہے۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ ان کے استاد نے کہا کہ جو سکول نہیں پڑھتا، وہ گدھے کی طرح ہوتا ہے۔ میں نے سوچا اور اپنے والدین سے کہا کہ میں سکول پڑھنا چاہتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ بیٹا ہم میں سے کوئی بھی سکول نہیں پڑھا تو تم کیا پڑھو گے؟ تمہارے بڑے بھائی، انہوں نے بھی اس معاملہ میں بہت وقت ضائع کیا ہے اور وہ مکمل پڑھ نہیں پائے، چنانچہ تم نہیں پڑھ سکتے، تم یہیں بکریوں والا کام کرو۔

میں دو تین دن خاموش رہا۔ میں ایک دن باہر بکریاں چرانے گیا تو میری ایک بکری کسی کے کھیت میں چلی گئی۔ اس کھیت کے مالک نے مجھے پکڑ لیا، مجھے مارا اور گالیاں دیں، جب میں گھر آیا تو میں نے سوچا کہ آج کے بعد میں بکریاں چرانے نہیں جاؤں گا۔ دوسری صبح میں نے اپنے والدین سے چوری دو روپے نکالے، ان سے قاعدہ خریدا اور سکول چلا گیا۔ وہاں میں نے استاد سے بات کی، انہوں نے مجھے داخل کر لیا۔ سکول سے جب میں گھر آیا تو میں نے اپنے والدین کو بتایا کہ میں سکول میں داخل ہو گیا ہوں۔ انہوں نے کہا ٹھیک ہے،

پڑھ لو اگر پڑھ سکتے ہو، ہمیں کوئی اعتراض نہیں۔

میں نے اپنے والدین کے ساتھ وعدہ کیا کہ میں ضرور پڑھوں گا۔ وہاں میں نے پرائمری پاس کی۔ مجھے تقریر کرنے کا بہت شوق تھا اور سکول میں جب پانچویں کلاس میں پہلی پوزیشن حاصل کی تو میرے استاد ماسٹر محمد یونس ہیڈ ماسٹر تھے۔ میری تقریر سنی اور مجھے مشورہ دیا کہ تم جامعہ رحمانیہ چلے جاؤ۔ میں نے والدین کو بتایا کہ میرے استاد نے مجھے یہ کہا ہے تو انہوں نے کہا کہ چلو ٹھیک ہے، جس طرح تمہارے استاد کہتے ہیں۔ میرے استاد محترم مجھے ۷/اگست ۲۰۰۷ء کو یہاں لے آئے اور داخل کرا دیا۔ میں نے قاری محمد ابراہیم ملتانی ﷾ کی کلاس میں حفظ شروع کیا۔ اب الحمدللہ میں ۱۳/ پاروں کا حافظ ہوں۔ آپ ہمارے لیے دعا کیجئے کہ میں اس قرآن کو مکمل حفظ کرسکوں۔ شکریہ [عبدالمجید ساجد، کلاس: محمد ابراہیم ملتانی]

●......●......●

تین حقوق

میمون بن مہران ﷫ کہتے ہیں:

''اسلام نے تین حقوق ایسے دیئے ہیں جو تمام کائنات کے لئے یکساں ہیں۔ وہ حقوق مسلمان اور کافر دونوں کو حاصل ہیں:

1. ہر حال میں امانت اُدا کی جائے، خواہ امانت رکھوانے والا مسلمان ہو یا کافر۔
2. والدین کی عزت وتکریم کی جائے، خواہ وہ مسلمان ہوں یا کافر۔
3. وعدہ ہر حال میں پورا کیا جائے، خواہ وہ کافر ہو یا مسلمان۔''

●......●......●

اَخلاق وکردار

① انسان کی پہچان اس کی خوبصورتی یا بدصورتی سے نہیں، بلکہ اسکے کردار سے ہوتی ہے۔
② دل میں اترنے کے لئے سیڑھیوں کی نہیں، بلکہ اچھے اخلاق کی ضرورت ہوتی ہے۔
③ زندگی کی تصویر آپ خود نہیں بناتے، بلکہ آپ کا اَخلاق وکردار بناتا ہے۔

④ ہر مشکل دراصل انسان کے کردار کا امتحان ہوتی ہے۔
⑤ انسان کے کردار اور اخلاق کی صحیح پہچان اس کے غصے کے وقت ہوتی ہے۔

❁......❁......❁

خوشبودار باتیں

① اگر پنجرہ سونے کا ہو تو بھی آزادی کا بدل نہیں ہوسکتا۔ (مولانا محمد علی جوہر رحمہ اللہ)
② عقل مند وہ ہے جو ہر کام میں درمیانی راہ اختیار کرے۔ (بوعلی سینا رحمہ اللہ)
③ آدمی کی قابلیت زبان کے نیچے پوشیدہ ہے۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ)
④ ظالم مظلوم کی دنیا بگاڑتا ہے اور اپنی آخرت۔ (حضرت عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ)
⑤ خاموشی کا نتیجہ سلامتی، تقویٰ کا ثمرہ، عظمت اور خدمت کا صلہ سیادت وغلبہ ہے۔
(نظام الملک طوسی رحمہ اللہ)

❁......❁......❁

بڑی باتیں

❁ تین چیزیں نکل کر واپس نہیں آتیں:
① تیر کمان سے ② روح جسم سے ③ بات زبان سے
❁ تین چیزوں کو غنیمت جانیں:
① جوانی ② وقت ③ والدین
❁ تین چیزوں کے لئے ہمیشہ تیار رہو:
① موت ② زوال ③ غم یا تکلیف
❁ تین چیزوں کو پاک رکھو:
① جسم ② لباس ③ خیال

طیب الرحمٰن (کلاس اولیٰ ثانوی 'ب')

روشنی کی باتیں

① جب رشوت دروازوں سے داخل ہوتی ہے تو امانت کھڑکی کی راہ سے نکل جاتی ہے۔
② جولوگ زندگی کو مقدس فرض سمجھ کر بسر کرتے ہیں، وہ کبھی ناکام نہیں ہوتے۔
③ علم دل کو اس طرح زندہ کرتا ہے، جیسے بارش خشک زمین کو۔

❁......❁......❁

چراغ

❁ آخرت اندھیرا ہے ......اس کا چراغ نیک اعمال ہیں۔
❁ دنیا کی محبت اندھیرا ہے..... اس کا چراغ تقویٰ ہے۔
❁ گناہ اندھیرا ہے...... اس کا چراغ توبہ ہے۔
❁ قبر اندھیرا ہے......اس کا چراغ کلمہ طیبہ ہے۔

عثمان عباس (ثانیہ ثانوی 'الف')

❁......❁......❁

میں سکون ڈھونڈتا پھرتا تھا چمن میں، بہاروں میں
حسین وادیوں میں سُرمئی نظاروں میں
میں اس کی تلاش میں جا پہنچا چاند تاروں میں
مگر وہ۔ مجھ کو ملا قرآن کے تیس پاروں میں

❁......❁......❁

① علم کے بغیر زندگی فضول ہوتی ہے۔
② علم وہ پھول ہے جو کبھی مرجھاتا نہیں۔
③ علم وہ سمندر ہے جس کا کوئی کنارہ نہیں۔
④ کسی غمزدہ کا غم دور کرنے کے لیے مسکرانا بھی صدقہ ہے۔

عبدالمجید ساجد (کلاس: قاری محمد ابراہیم ملتانی)

کچھ دل نے کہا تھا

۱۔ زبان اگرچہ تلوار نہیں، مگر تلوار سے بھی زیادہ تیز ہے۔

۲۔ بات اگرچہ تیر نہیں، مگر تیر سے بھی زیادہ زخمی کرتی ہے۔

۳۔ غصہ اگرچہ شیر نہیں، مگر شیر سے بھی زیادہ خوفناک ہے۔

۴۔ نشہ اگرچہ سانپ نہیں، مگر سانپ سے بھی زیادہ خطرناک ہے۔

۵۔ گناہ اگرچہ زہر نہیں، مگر زہر سے بھی زیادہ مہلک ہے۔

۶۔ جو لوگ مطالعہ نہیں کرتے، ان کے پاس سوچنے کو بہت کم باتیں ہوتی ہیں۔

۷۔ اللہ کو زبان کی سختی پسند نہیں، اس لئے اس میں ہڈی نہیں۔

۸۔ ہر شخص سچا دوست تلاش کرتا ہے، مگر خود سچا بننے کی زحمت نہیں کرتا۔

۹۔ محنتی کا ہاتھ اسے کبھی نہ کبھی دولت مند بنا دیتا ہے۔

۱۰۔ بات چیت کا سلیقہ بہت بڑا فن ہے۔

۱۱۔ دلوں کو فتح کرنے کیلئے تلوار کی نہیں عمل کر ضرورت ہوتی ہے۔

۱۲۔ غموں کو چھپا کے چہرے پر مسکراہٹ سجائے رکھنا عظمت ہے۔

۱۳۔ دشمن کے مرنے پر خوشی مت مناؤ، کیونکہ کل آپ نے بھی مرنا ہے جو شخص اللہ کے حکم کی پیروی کرتا ہے، وہ لوگوں کی ناراضگی کی پرواہ نہیں کرتا۔

۱۴۔ پاکیزگی انبیاء کی صفات میں سے ہے۔

۱۵۔ مومن زندگی سے فائدہ اٹھاتا ہے اور کافر مختصر سی لذت سے خوش ہوتا ہے۔

۱۶۔ دنیا میں جو بھی عمل کرو بس اس کو ہمیشہ کرو اور جس کام کو کرنا ہے اس کے لیے ایک ارادہ ایسا کرو کہ جب تک اس کی تکمیل نہیں ہوتی اس کو چھوڑو مت۔

۱۷۔ پکا ارادہ، پکا عزم دنیا و آخرت میں کامیابی ہی کامیابی کا سبب بنتا ہے۔

حافظ محمد عبدالمجید اوکاڑوی (کلاس: شعبہ اتقان)